الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 11 ستمبر 2017ء

این اے 4 پشاور VI ضمنی انتخاب، صدر مملکت، وزیر اعظم، چیرمین وڈپٹی چیئرمین سینیٹ،، سپیکر قومی وصوبائی اسمبلی، وزراء مشیروں، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی کی حلقہ میں انتخابی مہم پر پابندی عائد۔ ترقیاتی اسکیموں کا اعلان بھی نہیں کر سکتے۔

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 4 پشاور IV پر ضمنی انتخاب جو کہ 26 اکتوبر 2017 کو ہو رہا ہے کو شفاف اور غیر جانبدارانہ بنانے کے لئے الیکشن کمیشن کی طرف سے شائع شدہ ضابطہ اخلاق کے مطابق صدر مملکت، وزیر اعظم، چیرمین وڈپٹی چیئرمین سینیٹ،، سپیکر قومی وصوبائی اسمبلی، وزراء، مشیروں، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی کی حلقہ میں انتخابی مہم پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ جبکہ اسی حلقہ میں تمام حکومتی عہدیدار، عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدیداران کسی ترقیاتی اسکیموں کا اعلان بھی نہیں کریں گے۔ مزید برآں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانہ سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر بھی مکمل پابندی ہو گی۔

شیڈول کے مطابق ریٹرننگ آفیسر 14 ستمبر 2017 کو پبلک نوٹس جاری کریگا۔ 18 تا 20 ستمبر 2017 کو کاغذات نامزدگی جمع کرائے جاسکیں گے۔ ان کاغذات کی جانچ پڑتال 21 تا 23 ستمبر 2017 کو ہو گی۔ کاغذات کی منظوری یا مسترد ہونے کے خلاف اپیلیں 27 ستمبر 2017 تک داخل کی جاسکیں گے۔ اور اپیلیٹ ٹرائیبونل ان اپیلوں پر فیصلہ 2 اکتوبر 2017 تک کریگا۔ امیدوار اپنے کاغذات نامزدگی 3 اکتوبر تک واپس لے سکیں گے۔ 4 اکتوبر 2017 کو امیدواروں کی حتمی فہرست جاری ہو گی۔ واضح رہے۔ کہ مذکورہ نشست پاکستان تحریک انصاف کے ممبر قومی اسمبلی گلزار خان کی رحلت کے باعث خالی ہوئی تھی۔ اس ضمنی انتخاب کے لئے ریجنل الیکشن کمشنر بنوں محمد نعیم کو ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ایجنسی الیکشن کمشنر، باجوڑ ایجنسی کو ریٹرننگ آفیسر، ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر -I پشاور قیصر کنڈی اور سب ڈویژنل ایجوکیشن آفیسر پشاور، عرفان کو بطور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔

****